



ثابت ہے -

کتاب سنن ابی داؤد ۱ / ۱۰۴

عن سعید بن ابی سعید الخدری ثمری

عن أبيه أنه رأى أبا رافع مولى النبي صلى الله عليه وسلم يرت بحسن بن علي رضي الله عنهما وهو يصلي قائماً وقد غرز ضنفرة في قفاه محمداً أبو رافع فالتفت حسناً إليه بغضباً فقال أبو رافع أقبل عليّ ملائكتك ولا تغضب فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول - ذلك كمثل الشيطان بين عقدة الشيطان بين غرز ضنفره -

وفی البیہود العلوئیہ / ۲۰۰

وہم آسبہ المرأة بالرجل والمرجل بالمرأة

باللباس والحرکات والکلام

وفی ثوب الامام مالک / ۲۱ اصلاح الشعر

أن أبا قتادة الأنصاري رضي الله عنه قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم إن لي جرة فارتبها فقال نعم وأكرها فكان أبو قتادة رضي الله عنه ربما رهنها فوجي اليوم مرتين لما قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم وأكرها

وفی البیہود / ۲۴۸

ولا يعق من شعره ، وهو أن يجمع شعره

على عاتقه ، ويشده بخيط أو بصمغ لستلبد فقد روى أنه عليه السلام نهى أن يصلح الرجل وهو مقوم .

وفی حاشیة رد المحتار / ۶۲۲

وعق من شعره - ولما روى

الطبرانی أنه عليه الصلاة والسلام نهى أن يصلح الرجل ورأسه

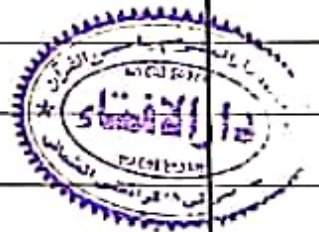
(حاشیہ)

کس فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی مرد نے زلف رکھا ہو اور کبھی کبھار وہ اس کو باندھ لے کام کا چھ بانساز کیلئے تو درست ہے؟ کس نماز کیلئے باندھنا مکروہ ہے، ابن ماجہ الوداود اور سینہ احمد کی حدیث جس میں کہا گیا ہے کہ فتح مکہ کے وقت رسول اللہ ﷺ کو کلم کے چار گبھو گندھے ہوئے تھے اس میں واقعہ کو ایک خاص موقع پر قبول کریں گے کہ جہاد کے دوران بال آنکھوں کے سامنے نہ آنے پائے؟

بال کا باندھنا صرف اسی ایک واقعہ میں مذکور ہوا ہے؟
 اگر کل جو لوگ بالوں کو جمع کر کے، بیچھے ایک چٹا بناتے ہیں
 جس میں عورتوں کی مشابہت ہوتی ہے اسے اس طرح کرنا جائز ہے؟

الاستغنیٰ ابن عباس

الجواب کا رد او مصلحاً



باد رکھنا جائز ہے کہ نماز کی حالت میں بالوں کو باندھنا
 مکروہ ہے البتہ اگر نماز میں ضرورت کے موقع پر
 باندھنا جائز ہے۔ نیز عموماً حالات میں مردوں کیلئے بالوں
 سے جو ٹشیاں بنانا ممنوع ہے کیوں کہ اس میں عورتوں
 کے ساتھ مشابہت لازم آتی ہے۔

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر
 حضور ﷺ نے بالوں کو جیکا کر باندھا ہوا تھا یعنی یہی بات
 تلاش بسیار کے باوجود نہیں ملی، البتہ اتنا ہے کہ فتح مکہ کے
 موقع پر سر اقدس پر خوف رکھا ہوا تھا جبکہ ایک مرتبہ
 حج کے موقع پر تلبیہ "یعنی بالوں کو لیس دار حسین سے جیکانا

مختوم -

وفج البدراني ١ / ٥٠٦

والعقص، أن بشر الشعر ضفيرة حول رأسه كما
تفعله النساء كدبج شعره فيضفره في مؤخر رأسه

وفج الكبيسي ١ / ٣٠٨

عن سالم بن أبيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

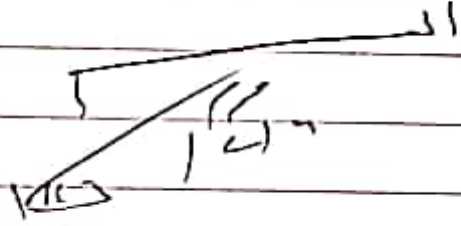
يسئل دلترا -

وفج فتح الباري للمصنفين ٢ / ٢١٣

أي لأحرم وقد لبته شعراً به أي
جعل فيه شيئاً نحو الصمغ، لمجتمع شعره لئلا يتشعث فيه الإحرام.

والله أكبر بما نزل به نوح الأعلم

كتبة نسيح الله



دار الافتاء ياسين القرآن كراتشي



02 JAN 2020

